RAMPUR GAZETTE

رامپور گزٹ

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

نمبر ۴۲	روز دوشنبہ تاریخ ۲۰ - اکتوبر ۱۸۹۰ء مطابق ۵ ربیع الاول ۱۳۰۸ھ	جلد ۲

فہرست مضامین

نمبر فرد	نام مضمون	نمبر صفحہ
۱	**احکام وائس پریزیڈنٹ بہادر**	۲
	[illegible] — مردم شماری۔	
۲	**احکام جوڈیشل ممبر بہادر**	۲
	[illegible] — اضافہ [illegible]	
۳	**احکام ریونیو ممبر بہادر**	۳
	[illegible]	
۴	**روبکارات صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر**	۴
	[illegible]	
	ہدایات مردم شماری [illegible]	۴ و ۵
	[illegible] کا جواز ہے۔	۶
۵	**روبکارات نواب جوڈیشل ممبر بہادر**	
	[illegible] نائب کردار۔ ہدایت بوجہ [illegible]	۷
	[illegible] ۔ اعلان [illegible] رسانی۔	۸
۶	**روبکارات صاحب ریونیو ممبر بہادر**	
	[illegible]	۹
	[illegible]	۱۰
	[illegible]	۱۰
	[illegible]	۱۱
	[illegible]	۱۲
	[illegible]	۱۲

احکام وائس پریزیڈنٹ کونسل

رخصت

جب رپورٹ انسپکٹر پولیس ظاہری منشی نیاز احمد خان نائب [illegible] رخصت ایک ہفتہ بوجہ عارضہ تپ [illegible] نیاز احمد خان سب انسپکٹر کی منظور کی گئی ۔ ۵ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء

واقعہ ۶ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء

رخصت پندرہ یوم تحصیلدار [illegible] کی منظور ہے بجائے انکے مولوی ریاض الاسلام منصرم تحصیل [illegible] قائم مقام تحصیلدار [illegible] مقرر ہیں [illegible] بجائے مولوی ریاض الاسلام کے صاحبزادہ ولی مظفر خان جو حضور تحصیل [illegible] پیشکار ہیں تحصیل [illegible] بھیجے جاویں وہ صرف کاروبار تحصیل کو انجام دیں اور مقدمات [illegible] اور جو [illegible] بعد پندرہ روز واسطے انفصال کے مقرر کر دی جاویں مولوی ریاض الاسلام کو یہ بھی لکھا جاوے کہ بعض امور اہم [illegible] مقام [illegible] صاحبزادہ ولی مظفر خان کو مشورہ دیتے رہیں نسبت تنخواہ صاحبزادہ ولی مظفر خان کے بعد [illegible] کام [illegible] صاحب [illegible] حکم صادر فرماوینگے [illegible] احکام تقرری جاری ہوں

۱۹ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء حسب ملاحظہ رپورٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس واضح ہوا کہ [illegible] قائم مقامی سید فدا حسین [illegible] ختم ہو گئی حسب الحکم [illegible] سید فدا حسین قائم مقام نائب [illegible] کو ایک مہینے کی اور مہلت دیجاوے ۔

تقرر

عرضی [illegible] ۱۸۹۰ء [illegible] ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء [illegible]

سوبے سنگھ جمعدار کا [illegible] منظور ہو آئندہ جب ہم کو قواعد کی رپورٹ آوے گی اور ہم ملاحظہ کرینگے اسوقت احکام مستقل نافذ ہو سکتے ہیں ۔

۱۲ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء سید احمد ولد سید بشیر الدین محرر [illegible] بمشاہرہ [illegible] ماہوار بعہدہ داروغگی مردم شماری کی تحصیل [illegible] مقرر ہوئے ۔ اور تنخواہ [illegible] صرف خیر سے پاوینگے اس وجہ سے کہ رستم خان ساکن بہادر گنج ضلع بستی تنخواہ دار [illegible] از مصرف خیر واسطے انجام خدمت داروغگی مردم شماری بلایا گیا تھا اور وہ حاضر نہ ہوا اور نہ عذر معقول نسبت عدم حاضری تحریر کیا لہذا اوسکی تنخواہ یہ تنخواہ دیجاوے گی احکام ضابطہ جاری ہوئے ۔

احکام جوڈیشل ممبر کونسل

تقرر

منشی [illegible] مدرس [illegible] مدرسہ انگریزی کا تقرر بمشاہرہ [illegible] ماہوار حسب سفارش صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم بجائے [illegible] مدرس برخاست شدہ ۱۵ جولائی سنہ ۱۸۹۰ء سے منظور کیا گیا ۔ ۲۲ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

اضافہ

۱ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء یکم اکتوبر سے دیوان سنگھ سپرنٹنڈنٹ باغات کا مبلغ پانچ روپیہ اضافہ کیا گیا ۔

احکام ریونیو ممبر کونسل

رخصت

۱۰ اکتوبر ۱۹۱۸ء چنی لال اہلمد کمان تحصیلات کو بذمہ داری دوعملیاتی نویس تحصیل شاہ آباد حسب رپوٹ تحصیلدار رخصت ایک ہفتہ دیجاوے۔

۱۰ اکتوبر ۱۹۱۸ء محمد رضا عرائض نویس تحصیل سوار کی رخصت مزید ایک ماہ از ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۸ء لغایت ۱۵ نومبر ۱۹۱۸ء منظور ہے۔

تقرر

۹ اکتوبر ۱۹۱۸ء حسب ملاحظہ رپوٹ میر مہربان علی تحصیلدار متعینہ کارخاص حکم ہوا کہ سید اولاد علی کا تقرر مستقل اوسوقت تک کہ جبتک کام پیمائش ریاست میں ہو اور میر مہربان علی اوسپر مامور ہیں منظور ہے جو تنخواہ سید اولاد علی کو ملتی ہے وہ دی جاوے۔

۱۱ اکتوبر ۱۹۱۸ء بملاحظہ رپوٹ بخشی فوج حکم ہوا کہ امیر شاہ جو معاون قانونگوی تحصیل بلاسپور میں تعینات ہو اکتوبر اور نومبر کے مہینے تک ورہ مقرر کیا جاوے احکام جاری ہوں۔

اضافہ

۹ اکتوبر ۱۹۱۸ء حسب الحکم امروزہ بملاحظہ عرضی اللہ بخش گماشتہ و نہر کوسی کا دو روپیہ ماہوار یکم اکتوبر سے اضافہ کیا گیا۔

۱۱ اکتوبر ۱۹۱۸ء بحکم امروزہ بعد ملاحظہ عرضی میرزا احمد بیگ معاون اہلمد بلاسپور تجویز ہوا کہ یکم اکتوبر سے ایک روپیہ ماہوار اضافہ کیا جاوے۔

۱۰ اکتوبر ۱۹۱۸ء لالہ گنگا سہائے ناظر صدر کی تنخواہ کو بیکم اکتوبر سے دو روپیہ ماہوار اضافہ دیا گیا۔

ماموری

۹ اکتوبر ۱۹۱۸ء بملاحظہ رپوٹ قائم مقام سررشتہ دار صدر حکم ہوا کہ سید صادق علی جو بجائے انگن لال سابق اہلمد کلیات عمال بسبب زلزلہ بیت اہلمدی صاحب وایس پریزیڈنٹ بہادر مدار عام پر کام کر رہے ہیں تا انتظام مستقل لالہ انگن لال بدستور مامور رہیں۔

۱۱ اکتوبر ۱۹۱۸ء بملاحظہ رپوٹ منشی پیارے لال قائم مقام سررشتہ دار صدر حکم ہوا کہ ختم اکتوبر ۱۹۱۸ء منشی پیارے لال قائم مقام سررشتہ دار صدر کے پاس اللہ دیا کی بر شاہ اور منشی محمد احمد صاحب کے پاس احمد اللہ خان بدستور کام انجام دیں۔

موقوفی

۱۲ اکتوبر ۱۹۱۸ء حاجی الہی بخش سب اور سیر کا نام ۱۰ اکتوبر ۱۹۱۸ء سے خدمت ملازمان سے خارج کیا جاوے۔

روبکار اجلاس جنرل محمد عظیم الدین خان صاحب بہادر وائس پریذیڈنٹ ریاست رامپور واقع ۲۸ ستمبر ۱۸۹۰ء

شیخ عظمت اللہ چپراسی [illegible] بسبب تھانہ داری کر چکے ہیں اب کچہری کا تھانہ خالی ہے سپرنٹنڈنٹ پولیس کی درخواست ہے کہ انکو کچہری میں تعینات کیا جاوے لہذا -

حکم ہوا کہ

شیخ عظمت اللہ تھانیدار [illegible] کے واسطے ماہ کے کچہری میں تھانہ دار مقرر کیے جاویں بمشاہرہ پچیس روپیہ ماہوار احکام جاری ہوں بعد [illegible] اونکے اسم کی بابت سپرنٹنڈنٹ پولیس رپورٹ کریں -

روبکار اجلاس ایضاً واقع ۱۰ اکتوبر ۱۸۹۰ء

بحالت ملاحظہ رپورٹ تاریخ گذشتہ تفضل حسین خان مہتمم مردم شماری واضح ہوا کہ اکثر مکانات کے نمبر مردم شماری دیہات تحصیل [illegible] وغیرہ کو بوجہ غیر حفاظت ولاپرواہی ساکنان و مالکان مکان خراب ہو کر اوڑ گئے ہیں چونکہ اونکی حفاظت ضروری ہے -

لہذا حکم ہوا کہ

مالکان مکان و چوکیداران و پٹواریان دیہات پر تاکید کیجاوے کہ وہ پوری حفاظت نمبروں کی رکھیں اور نمبر خراب نہونے دیں اتفاقیہ اگر کوئی نمبر خراب ہو جاوے تو فوراً تحصیل میں اسکی اطلاع دیں ورنہ اونسے مواخذہ ہوگا - چوکیداران کو معرفت پولیس و پٹواریان کو معرفت تحصیلداران اطلاع دیجاوے ہمعرفت پولیس شہر میں بھی منادی کرادیں یہ روبکار بغرض اطلاع عام درج گزٹ ہو -

روبکار اجلاس ایضاً - واقع ۱۰ اکتوبر ۱۸۹۰ء

چونکہ مردم شماری کے کام میں حسب منشاء پوری جلدی نہیں ہوتی بلکہ کاغذات مینڈ [illegible] الہ آباد کو بوجہ سے کچھ دیر میں روانہ ہوئے اسکا باعث ایک یہ بھی ہے کہ اسطرف پوری توجہ نہیں کیجاتی ہے اسکو منظور ہے کہ اس کام کو پوری توجہ کے ساتھ دیگر اضلاع انگریزی کے عمدہ اور جلد ختم کیا جاوے - علاوہ ازین پندرہ روزہ پراگریس رپورٹ میں بھی اسکی اندراج کی ضرورت ہے اسلئے حکم دیا جاتا ہے کہ ہر دارو غہ مردم شماری حسب دفعہ ۱۹ باب سوم قواعد مردم شماری اپنے حلقے کے گرداوران و شمار کنندگان و عام کام مردم شماری کا ذمہ دار ہے مہینہ میں دو رپورٹ ۱۵ روزہ ایک تاریخ ۱۰ اور دوسری بتاریخ ۲۵ ہر مہینہ تحصیل متعلق کو دیا کرے جسمیں جواب امور ذیل کے نہایت صاف و درست بہت درج ہوا کریں خواہمخواہ غلط اور پیچیدہ و مہمل جواب نہ دیے جاویں -

۱ - دارو غہ کے علاقہ میں کسقدر موضع اور کسقدر چک اور شمار کنندہ ہیں -

۲ - اس پندرہ روزہ میں جن دیہات و گرداوران شمار کنندگان کے حلقے میں دورہ کیا اونکی بابت حسب ذیل امور لکھا جاوے -

(الف) ہر گرداور و شمار کنندہ کے پاس ہدایات - کتب - اور دیگر سامان ضروری کافی اور پورا ہے یا نہیں یا اگر بالکل نہیں ہے تو اوسکا کیا بندوبست کیا گیا -

(ب) ہر چک مین نمبر یا تاعدہ ہین یا کوئی نمبر دور تو نہین ہوا کوئی مکان ۔ پڑاؤ ۔ گھاٹ ۔ مندر ۔ مسجد ۔ یا اور ایسی جگہ جہان شب مردم شماری کو آدمی ملنے کا گمان ہو اندراج سے باقی تو نہین رہا اگر کہین ایسے مقام نظر آئے تو کیا انتظام کیا گیا ۔

(ج) کسی چک مین شمار کنندہ مقرر ہونے سے رہا تو نہین اور اگر کہین ایسا ہوا تو کیا بندوبست کیا گیا ۔

(د) گرداور اور شمار کنندہ ہدایت و قواعد مردم شماری کو سمجھ گئے یا نہین اگر نہین سمجھے تو اونکی تدبیر کیا کیگئی ۔

(ہ) کسی گرداور یا شمار کنندہ سے ایسی امید تو نہین ہے کہ وہ کام نہین انجام دے سکتا اگر ایسا خیال ہو تو کیا انتظام کیا گیا ۔

(و) اس پندرہ روز مین کیا کام ہوا ہے اور وہ اندر میعاد معینہ ختم ہو جاویگا یا نہین اور اسکی صحت سے ہونے کی امید ہے یا نہین ۔

(ز) جو کام حسب ہدایت اس وقت تک ختم ہونے چاہئے ہین وہ ختم کر لئے گئے یا نہین اور صحت کا اطمینان کر لیا گیا ۔ اگر کوئی کام حسب ہدایت اندر میعاد ختم نہین ہوا یا اوسکی صحت مین شک ہے تو کس وجہ سے ۔

(ح) اس پندرہ روز مین اگر کسی افسر یا حاکم نے دورہ کر کے نقص نکالا تو اوسکی کیا وجہ تھی اور اب وہ رفع ہو گئے یا نہین اگر ابھی رفع نہین ہوئے تو کس وجہ

سے اور نہ اپنی پندرہ روزہ رپوٹ مین امور مندرجہ بالا کے جوابات تاریخ معینہ حسب منشاء روبکار ہذا بہ نہایت صحت سے مختصر الفاظ و عبارت مین تحصیلدار اجمال پاس بھیجدیا کرین تحصیلدار ایسی رپوٹ وصول پانے پر اور اوسکی صحت پر اطمینان کر کے ہر مہینہ کی ۱۰ و ۲۵ تاریخ تک اپنی کل تحصیل کے بابت ایک رپوٹ اس اطلاع مین پیش کرین جسمین امور ذیل کے جواب نہایت صاف و مختصر عبارت مین بابت اطمینان کے قابل سمجھے جایا کرین ۔

۱ ۔ تحصیل کے علاقون اور حلقون و چکون مین تقسیم ۔

۲ ۔ مقامات و مکانات کے نمبرون کی کیفیت ۔

۳ ۔ عہدہ داران مردم شماری کے (خواہ تنخواہ دار ہون یا غیر تنخواہ دار) تقرری اور اونکی کارروائی کی حالت ۔

۴ ۔ عہدہ داران مردم شماری کی تعلیم اور اونکی لیاقت ۔

۵ ۔ کاغذات ابتدائی کی تیاری و جانچ ۔

۶ ۔ شمار اخیر ۔

۷ ۔ اسوقت تک جو کام ختم ہو جانے تھے وہ ختم ہو گئے یا نہین اگر ختم ہو گئے تو اونکی صحت کا اطمینان اور اگر نہین ختم ہوئے تو اونکی وجہ معقول لکھی ۔

۸ ۔ تحصیلداران کے دورہ کی کیفیت (جو اغراض مردم شماری کے لئے ہوا) اور اوسکے نتایج ۔

حکم ہوا کہ

یہ روبکار سررشتہ دار صدر گزٹ مین شائع کرا دین واسطے اطلاع و تعمیل تحصیلداران و دیگر افسران مردم شماری کے تاکہ بموجب اوسکے تعمیل ہوا کرے ایک نقل اسکی ہیڈ آفس مردم شماری مین واسطے اندراج کتاب ہدایات مرسل ہو ۔

[illegible]

روبکار اجلاس ایضاً واقع ۱۴ اکتوبر ۱۸۹۰ء

بانس کے درو کرنے میں بہت بڑا احتیاط ہوتی ہو ٹھیکہ داران پہاڑ لئے جاتے ہیں قطع کرنا شروع کر دیتے ہیں اور پہلے سے پولیس کو کوئی اطلاع نہیں کرتے لہذا —

حکم ہوا کہ

معرفت صاحب چیف انجینیر بہادر سب انجینیر و ٹھیکہ داران کو اطلاع دیجاوے کہ جب وہ بانس قطع کیا کریں تو اول پولیس کو اطلاع کر دیا کریں اور لئے ایک خاص قسم کا پاس ملیگا جسکے ذریعہ سے وہ [illegible] کر سکتے ہیں سپرنٹنڈنٹ پولیس پاس دیا کریں اور اوسکے ذریعہ سے قطع کیا کریں نقل اسکی خدمت میں صاحب چیف انجینیر بہادر کے مرسل ہو اور یہ روبکار درج گزٹ کیا جاوے

[illegible]

حکم صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

یہ افسران کو جو منظور ہے احکام محکمہ جرنیلی سے جاری ہوں اور نقل اسکی گزٹ میں بھی طبع کیجاوے محررہ ۲ اکتوبر ۱۸۹۰ء

نقل رپورٹ افسران کورٹ

کورٹ افسران فوج — واقع ۱۸ ستمبر ۱۸۹۰ء

نقل آرڈر اجلاس حضور جناب وائس پریزیڈنٹ صاحب بہادر مجریہ ۲۳ جولائی سنہ حال بدینخلاصہ برائے تجویز سررشتہ کورٹ میں صادر ہوئی کہ افسر ڈیوڑھی لعل پردہ کون کون سے پہرہ جات کا جوابدہ ہے ہمارے رائے میں افسر ڈیوڑھی لعل پردہ گارڈہائے مفصلہ ذیل کا جوابدہ ہے —

دروازہ لعل پردہ سے گارد	اندرون محل بڑا گارد	چوبرجہ اندرون قلعہ گارد	رنگ محل گارد	
کتب خانہ تک	کوٹھی خورشید منزل تک	دیوان خانہ تک	دروازہ دولت تک	امام بارہ تک
کچہری مدار المہامی تک	رسالہ اقبال خان تک	چوبرجہ متصل کان سعد عطار تک		
بارود خانہ ہندوستانی تک	ڈیوڑھی لکھنؤ والی تک	توپ دروازہ سے		

افسر ڈیوڑھی کو جاہیے کہ ان کل گاردہا میں ہنگام شب دو دفعہ پہرا کرے اور کل افسران گارد مذکورہ بالا وقت علی الصباح روزمرہ رپوٹ خیر صلاح کی حسب ضابطہ افسر ڈیوڑھی سے کیا کریں - افسر ڈیوڑھی بعد لینے رپورٹ افسران گارد کے رپورٹ بحضور پریزیڈنٹ صاحب بہادر اور محکمہ جرنیلی میں کیا کرے — اور اگر منجملہ ان گاردہا کے کسی گارد میں کوئی واردات واقع ہو تو اوس گارد کا افسر اوسیوقت اسکی رپورٹ افسر ڈیوڑھی سے کرے افسر ڈیوڑھی اوسیوقت بعد انتظام مناسب اوسکی رپورٹ بحضور پریزیڈنٹ صاحب بہادر و نیز محکمہ جرنیلی میں کرے آئندہ جو رائے عالی ہو —

العبد محمد فتحیاب خان کماندر جنگ — العبد محمد رضا خان رسالدار — العبد نظام علیخان جمعدار

العبد کمر جان صوبہ دار رجمنٹ — العبد غلام عباس خان صوبہ دار — بدو علی خان

العبد محمد [illegible] خان صوبہ دار — محمود شاہ خان جمعدار رجمنٹ — العبد [illegible] علیخان رسالدار

روبکار اجلاس صاحب [illegible] پریذیڈنٹ بہادر انچارج نواب جوڈیشل ممبر صاحب بہادر واقع ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹ء

حسن محمد خان نائب گرد اور صفائی کا استعفیٰ بعد منظوری سرشتہ فوجداری [illegible] بالیاقت تنخواہ [illegible] ہوا اور [illegible] بجگہ عباس خان جمعدار رسالہ صدر جو پہلے بھی صفائی میں رہ چکا ہے اب نائب گرد اور صفائی مقرر ہو — [illegible] رسالدار صدر ایک مہینے کے لیے اونکی خدمات مستعار دیں — گرد اور صفائی کے پاس [illegible] نائب گرد اور [illegible] [illegible] پرشاد اور عباس خان ان دونوں پر شہر کے [illegible] کا کام [illegible] کریں کہ پانچ تھانے عباس خان کے پاس اور چار [illegible] پرشاد کے پاس رہیں گرد اور صفائی دونوں کے کام کی نگرانی [illegible] کریں — اور اندازہ اونکی لیاقت اور مستعدی کا [illegible] کریں

حکم ہوا کہ

حسب تصریح صدر اجرائے احکام کیا جاوے رسالدار صدر [illegible] اور صفائی کی اطلاع یابی [illegible] روبکار [illegible] کرائی جاوے —

روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر انچارج جناب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۹ء

مقدمہ

قمرالدین مدعی اپیلانٹ بنام قادر [illegible] مدعا علیہ ریسپانڈنٹ
محمد سعید خان وکیل — محمد یعقوب وکیل

دعویٰ [illegible] مبلغ [illegible] قیمت تختہ [illegible] جامن بہ تنسیخ فیصلہ عدالت خفیفہ [illegible] کو [illegible] بصیغہ نگرانی [illegible] وکلاء فریقین [illegible] عدالت خفیفہ کی کارروائی روبکار [illegible] جوابی [illegible] کی طرف اس [illegible] تک پہنچی [illegible] روزمرہ الفاظ [illegible] صاف [illegible] کہ عدالت ماتحت سے [illegible] حکم قطعی [illegible] اور فیصلہ کے [illegible] کیا جاوے — روبکار مذکور [illegible] کارروائی [illegible] درخواست [illegible] اپیل [illegible] درخواست [illegible] فریقین [illegible] — چونکہ [illegible] اپیل غلط فہمی سے دائر کیا گیا تھا لہذا بنظر انصاف [illegible] آئندہ۔

حکم ہوا کہ

ایک نقل اس روبکار کی واسطے درج گزٹ ہونے کے واسطے طبع میں بھیجی جاوے اور ایک نقل [illegible] اور مسل بعد تکمیل داخل دفتر ہو

حسب الحکم صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

حسب حکم صاحب مجسٹریٹ سررشتہ دار صاحب صدر حلیہ مسماتان

مجولہ یادداشت درج گزٹ کرا دیں۔ المرقوم ۸ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع

یادداشت عدالت فوجداری بحضور نواب جج اپیل ممبر بہادر

واقع یکم اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع

روزنامچہ تھانہ ... تعلقہ ... نمبر ... مانده ... سے ...
کہ مسماتان ظہورن ... اتفاقیہ ... دریا کی ... ڈوب گئیں
کوئی شبہ ثابت نہ ہوا ... مسماتان ... کی تلاش کرائی گئی لیکن ... نہ ملیں
لہذا حلیہ ... بذریعہ یادداشت ہذا بحضور ... ارسال کر کے
گذارش ہے کہ ... مسماتان کا پتہ نہیں ... مناسب ... گزٹ
صادر فرمایا جاوے۔

حلیہ مسماۃ ظہورن بنت ... قوم ... ساکن ... کا ... رنگ سانولا
کشادہ ابرو ... پیشانی ناک چھوٹی دانتوں کی ... اور ... بال ...
گندہ ... اوسط ... عمر ... سال پائجامہ سوسی ...
کرتہ نیلی رنگ کا پہنے ہوئے ... اور ... پہنے
حلیہ مسماۃ ... بنت ... قوم ... ساکن ... رنگ گندمی
کشادہ ابرو ... پیشانی ... بال ... گندہ ... اوسط ...
عمر ... سال ... سوسی ... پہنے ہوئی ...
... پہنے ہوئے زیور ... تھا۔

روبکار اجلاس صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر انچارج صاحب ریونیو ممبر بہادر واقع ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع

آج یہ کاغذات پیش ہوئے۔ سید مہربان علی صاحب نے
نسبت تیرہ ۱۳ آدمیوں کے جو پیمائش میں امیدوار ... نمبر ...
وارث پٹواریان کام کرتے ہیں اور انکو تنخواہ نہیں ملتی رپورٹ
کی ہے کہ ان کی تنخواہ مقرر کیجاوے۔

ان تیرہ آدمیوں میں سے پانچ شخص مدرسے کے امیدوار ہیں جو تاریخ
دوم ستمبر سنہ حال پیمائش میں بھیجے گئے تھے اور چار شخص ایسے ہیں
کہ بعد ملاحظہ قابل تعلیم پیمائش متصور ہو کر تاریخ ... ستمبر سنہ حال
... سید مہربان علی کے گئے تھے اور تجویز ہوا تھا کہ بعد
وصول رپورٹ سید مہربان علی کے انکے تقرر کی نسبت تجویز عمل میں
آویگی اور چار شخص وہ ہیں جو سابق میں بذریعہ تحصیلداران
پٹواریان نے اپنے وارث واسطے تعلیم پیمائش کے ... بھیجے
جو اسوقت تک پیمائش میں کام کرتے ہیں لیکن تنخواہ اسوجہ سے
نہیں دی گئی کہ انکے سورث تنخواہ پاتے ہیں اب کہ سید مہربان علی
اور اہالیان پیمائش نے انکی لیاقت کی نسبت رپورٹ کی ہے
لہذا حسب تصریح ذیل نسبت ہر ایک کے حکم دیا جاتا ہے۔

۱۔ شادی لال کو دو روپیہ ماہوار وظیفہ پاتا تھا دوم اکتوبر سنہ حال کو
حسب ... منشی مولا بخش سررشتہ ... وظیفہ چار روپیہ ماہوار
اسکی تنخواہ مقرر ہو گئی لہذا اب ضرورت تجویز کرنے کی نہیں ہے
... الال ... اسکی نسبت اہالیان پیمائش نے لکھا ہے کہ
... ہوا ... اسکی تنخواہ چار روپیہ ماہوار

مقرر ہو اور شامل برآورد دیوانیان سرری ہو کر ملا کرے ۔

۳ — جھل رائے اسکی نسبت بھی اہالیان پنچایت نے رپورٹ کی ہے
اچھا کام کریگا لہذا چار روپیہ ماہوار حسب شرح سند اوسکو بھی دیا جاوے
۴ — گنگا پرشاد کی نسبت بھی ایسی ہی رپورٹ ہوئی ہے لہذا اوسکو بھی
چار روپیہ ماہوار دیا جاوے ۔

۵ — منموہن لعل کی نسبت اہالیان پنچایت نے لکھا ہے کہ نابالغ ہے
اور کوئی امر نسبت اوسکی لیاقت کے تجویز نہیں کیا لیکن سید مہر علی کو
معلوم ہوا ہے کہ وہ کام کرتا ہے اور ہوشیار ہے ہمارے نزدیک
نابالغ ہونا کوئی جرم نہیں ہے اگر یہ شخص اچھا کام کرتا ہے تو کچھ
مضائقہ نہیں ہے کہ وہ داخل پنچایت کیا جاوے لہذا اوسکو بھی
چار روپیہ ماہوار دیا جاوے ۔

۶ — ہوری پرشاد وارث بہاری لعل کہجوریا ۔

۷ — بر سہائے وارث میوا رام ڈونگری ۔

۸ — پیارے لعل وارث ہولاس رائے رہس نگلہ ۔

۹ — سیتا رام وارث بدیا رام دوھریا کی نسبت سید مہر علی
اور اہالیان پنچایت نے ظاہر کیا ہے کہ حاضر باش ہیں اور کام
اچھی طرح کرتے ہیں لہذا اونکی تنخواہ چار چار روپیہ ماہوار مقرر ہو
اور شامل برآورد دیوانیان سرری کی جاوے ۔

۱۰ — جنی رام وارث کلیان رائے سرپا کا اسکا مورث چار روپیہ
ماہوار تنخواہ پاتا ہے اور اہالیان پنچایت نے اوسکا محنتی ہونا
لکھا ہے لہذا اوسکو بھی چار روپیہ ماہوار دیا جاوے ۔

۱۱ — اشرفی لال وارث روشن لال نگلی اور دیکا مورث
آٹھ روپیہ ماہوار تنخواہ پاتا ہے لہذا منجملہ اوسی آٹھ روپیہ تنخواہ کے
چار روپیہ ماہوار اشرفی لال کو ملیں اور چار روپیہ ماہوار اوسکے
سورت روشن لال کو ۔

۱۲ — درگا پرشاد وارث بھولا ناتھ بلکہنا کہیڑہ کی نسبت اہالیان
پنچایت نے کم فہم اور غیر حاضر لکھا ہے لہذا اوسکا نام پنچایت سے
خارج کیا جاوے ۔

۱۳ — رام لال وارث تلوک چند بہو لپورہ کا مورث چار روپیہ ماہوار
تنخواہ پاتا ہے اور اہالیان پنچایت نے اوسکی نسبت اچھا لکھا ہے
لہذا اوسکو بھی چار روپیہ ماہوار دیا جاوے ۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام پاس صدر قانونگو کے مرسل ہو
اور درج گزٹ کیا جاوے ۔ سید مہربان علی اور سررشتہ ارشی کو بھی
اطلاع دیجاوے ۔

روبکار اجلاس ایضاً واقع ۱۴ اکتوبر سنہ [illegible]ء

ہمکو خوب یاد ہے کہ زمانہ اجرائے گزٹ کے قریب یہ تجویز ہوئی تھی کہ تقررات وغیرہ کم از دس روپیہ درج گزٹ ہوا کرین اب گزٹ کے ملاحظہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکا التزام بھی کچھ نہین ہے ۔ ہماری راے مین دس روپیہ کی حد مقرر [illegible] روزی مین ضرور ہونا چاہئے - اور تعطل و جرمانہ وغیرہ مین اسکا خاص لحاظ رہنا چاہئے کہ بغیر حکم خاص طبع نہو۔ اضافہ و تنزل اونہین کا مندرج ہو کہ جنکی تنخواہ دس روپیہ سے زیادہ ہے بجز اوس صورت کے کہ کسی ممبر کونسل کے اجلاس سے خاصتاً اوسکے درج گزٹ ہونیکا حکم دیا جاوے - لہذا باتفاق راے ممبران کونسل آف ریجنسی -

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اطلاع و تعمیل درج گزٹ ہو -

روبکار اجلاس ایضاً - واقع ۱۵ اکتوبر سنہ [illegible]ء

[illegible] اکتوبر گذشتہ بمقام نینی تال جب بجٹ مصارف و آمدنی سال گذشتہ اور بجٹ مداخل و مخارج سال جدید (دربار [illegible]) پیش ہوا اوس وقت [illegible] گورنمنٹ عالیہ حسب ہدایات ذیل [illegible]

(۱) ابتدا [illegible] سال [illegible] چرانہ خورد بین [illegible] گزٹ بجٹ سے مقصود نہین ہے یعنی بجٹ محض بابت آمدنی اوسی سال کے مرتب ہونا چاہئے جس سے وہ متعلق ہو -

(۲) گورنمنٹ کی [illegible] ہر دفعہ سلسلہ مدات آمدنی کا بجٹ کے نقشہ مین کوئی تبدیل کیا جاتا ہے اوس ہی سلسلہ [illegible] گذشتہ مین وقت بجٹ پیش ہو آئندہ رد و بدل کچھ ہووے اگر کوئی جدید مد بجٹ مین تفصیل قائم ہوتی ہے تو اوسکو نیا نمبر دیا جاوے -

(۳) کیفیات کا اول حصہ بابت گورنمنٹ صوبہ [illegible] کی بابت ارسال شدہ [illegible] آمدنی مین داخل ہے اضافہ [illegible] آئندہ اس مد کو دو ذیلی الف اور ب پر تقسیم کیا جاوے -

(الف) صاحب گورنر و دیگر افسران -

(ب) عملہ دفتر گورنمنٹ -

اور اون کے ذریعہ خرچ سالانہ علیحدہ علیحدہ دکھائی جاوے -

(۴) جب کوئی جدید بجٹ گورنمنٹ مین جاتا ہے تو اوسمین ایک سال ماسبق کا تخمینہ اور واقعی خرچ بعنوان دکھائی جاوین مثلاً اگر بجٹ سال سنہ ۱۹۰۱-۱۹۰۲ء کی بابت ہے تو اوسمین تخمینہ سنہ ۱۹۰۰ و ۱۹۰۱ کا اور واقعی خرچ سنہ ۱۸۹۹ و ۱۹۰۰ کا اور بعد ازان واقعی خرچ ششماہی [illegible] سنہ ۱۹۰۰ و ۱۹۰۱ کا دکھا کر پھر تقدیر سنہ ۱۹۰۱-۱۹۰۲ کا لکھا جاوے -

حکم ہوا کہ

[illegible] اور افسر آڈٹ کو پاس ایک ایک نقل اس روبکار کی مرسل ہو اور ایک ایک نقل صاحبان ویس پریزیڈنٹ بہادر و ہوم ممبر بہادر کے اجلاس مین مرسل ہووے اور بالآخر گزٹ مین شائع ہو اور ایک نقل بخدمت صاحب ریزیڈنٹ بہادر بمقام [illegible] مرسل ہووے

[illegible signature]

روبکار اجلاس ایضاً   مورخہ ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

اس سال مین جو ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۹ء کو ختم ہوا بعض بعض جگہ یہ غلطی کی گئی
کہ بابت ۱۳ مہینے کا خرچ حساب مین مجرا لیا گیا بجٹ جو مرتب ہوتا ہے
وہ درحقیقت صرف بارہ ماہ کے اندازہ سے ہوتا ہے اگر کوئی حساب گذشتہ
سال کا یا مثلاً ستمبر کی تنخواہ اوسمین شامل کی جاوے تو ہر آئندہ حساب
بگڑ جاویگا۔ تنخواہ ملازمان کے لئے عموماً یہ سلسلہ مناسب ہے کہ ستمبر مہینہ کی
تنخواہ اگلے سال یعنی شروع اکتوبر مین برآمد کیجاوے کیونکہ پہلے
سال کا ایک مہینہ شروع سال مین ہمیشہ شامل ہوجاتا ہے اگرچہ
اکثر محکمجات سے اسکا خیال نہین ہوا۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل اس روبکار کی صاحبان وائس پریزیڈنٹ بہادر
و صاحب جوڈیشل ممبر بہادر و صاحب گورنر بہادر و صاحب
چیف انجینیر بہادر کی خدمت مین مرسل ہووے اور واسطے
اطلاع عہدہ داران خزانہ و آڈٹ کے گزٹ مین شایع ہو۔

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر بنسبت ناصیہ روبکار محکمہ آبپاشی

ملاحظہ شد و اعادہ دفتر کیا جاوے جسکو بھی ناسٹ ہے ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۰۹ء

خلاصہ روبکار محکمہ آبپاشی اجلاس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آبپاشی

دربارہ بندش بندہ نہر کاکمون حضرت منشی قمر الدین اور سر کے
زیادہ تر کوشش کرائی گئی - اور لیول بھی کرایا گیا آخر کو
کچھ زیادہ نفع معلوم نہین ہوا - اور جسقدر کوشش کرائی گئی
وہ بیکار ہوئی - لہذا یہ نقشہ مع اس کاغذ کے خدمت مین
صاحب ریونیو ممبر بہادر کے افسوس کے ساتھ مرسل ہو کر بعد
ملاحظہ نقشہ دفتر مین باحتیاط رکہا جاوے اور خلاصہ ہذا
حسب الحکم روبکار مورخہ ۲۳ اگست سنہ ۱۹۰۹ء درج گزٹ کیا جاوے
۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۹ء

نقشہ حیات وممات متعلقہ ریاست رامپور مین ابتدای ۱۴ لغایت ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع

نام مقامات	پیدائش: مرد ہندو	پیدائش: مرد مسلمان	پیدائش: عورت ہندو	پیدائش: عورت مسلمان	[illegible]	تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل عمر ۱ تا ۵: مرد	۱ تا ۵: عورت	۶ تا ۱۲: مرد	۶ تا ۱۲: عورت	۱۳ و زیادہ: مرد	۱۳ و زیادہ: عورت	میزان مرد و عورت: مرد	میزان: عورت	تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل مذہب: مسلمان	کیفیت
شہر رامپور	۸	۱۴	۲	۱۴	۳۴	۶	۲۸	۲	۲	۰	۰	۵	۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	
شاہ آباد	۳	۰	۱	۰	۴	۴	۰	۳	۲	۰	۰	۴	۱	۶	۳	۶	۳	
ملک	۱۵	۳	۱۴	۱	۳۳	۲۶	۷	۱۳	۳	۰	۰	۵	۶	۱۸	۱۰	۲۳	۴	
سوار	۱۰	۱۱	۹	۱۰	۳۰	۱۹	۲۱	۱۱	۹	۶	۷	۹	۵	۲۴	۲۰	۲۳	۲۱	
بلاسپور	۲۳	۱۵	۹	۱۲	۵۹	۳۲	۲۷	۹	۶	۴	۳	۱۵	۹	۲۸	۱۶	۳۱	۱۳	[illegible]
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
میزان	۵۵	۴۳	۴۵	۳۶	۱۶۰	۹۳	۹۰	۳۵	۳۶	۱۱	۸	۳۸	۲۷	۸۶	۶۱	۹۴	۵۳	

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور مین ابتدای ۱۴ لغایت ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع

نام جنس	شہر رامپور	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۱/۱۰	۱۱/	۱۲/	۱۱/	۱۲/۱۰	۱۱/۱۰	
نخود خالص	۱۳/	۱۳/۱۰	۱۳/	۱۵/	۱۵/	۱۴/	
نخود کستہ آمیز	۱۵/	۱۴/	۱۵/	۱۳/	۱۴/۱۰	۰	
کستہ	۱۴/۱۰	۱۴/	۱۵/۱۰	۰	۰	۱۵/	
[illegible]	۱۱/۱۰	۱۱/۱۰	۱۲/	۰	۱۰/۱۰	۱۳/	
مونگ	۱۲/	۱۲/	۱۰/	۰		۱۰/	
مکا	۱۵/۱۰	۰	۱۵/	۱۳/	۱۶/۱۰		
جنے	۱۹/۱۰	۰	۱۸/	۱۹/	۱۴/۱۰	۲۰/	
گو جنے	۱۵/	۱۳/	۱۵/	۱۴/	۱۶/۱۰		
عدس	۱۵/	۱۰/۱۰	۱۴/۱	۰	۱۹/	۱۲/	
ارہر	۱۳/	۱۵/۱	۱۲/	۰	۱۶/۱۰	۱۰/۱۰	
برنج	۱۱/	۱۲/۱۰	۸/	۱۱/۱۰	۸/	۱۰/	
روغن زرد	۰	۱/	۱/	۱/۱۰	۱/	۱/۱۱	
روغن سیاہ	۰	۲/۱۰	۲/	۳/	۲/	۳/	
روغن کنجد	۰	۲/	۲/	۰	۰	۲/	
نمک سانبھر	۰	۸/	۷/۰	۸/	۸/	۸/	
نمک لاہوری	۰	۸/	۰	۰	۷/	۳/	
قند سیاہ	۰	۰	۰	۵/۰	۶/	۶/	

مطبع سرکاری ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا